السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(مرد کے لیے ہاتھ اور پاؤں کو مہندی لگانے کا قرآن وحدیث کی روشنی میں کیا حکم ہے ؟ (محمد یونس شاکر

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نہیں لگا سکتا۔ ابوداؤد میں حدیث موجود ہے۔

عائشہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے پردے کے پیچھے سے اپنا ہاتھ نکال کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ایک خط بڑھایا۔ پس نبیؐ نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا۔ اور فرمایا: میں نہیں جانتا یہ کسی مرد کا ہاتھ ''
(ہے یا عورت کا۔ اس نے کہا: بلکہ یہ عورت کا ہاتھ ہے۔ فرمایا: اگر تو عورت ہے تو تجھے اپنے ناخن تبدیل کرنے چاہئیں تھے۔ یعنی مہندی کے ساتھ۔'' 4(مطلب یہ کہ مرد اور عورت کے ہاتھ ممتاز اور مختلف ہوں۔

عائشہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہند بنت عتبہ نے کہا: اے نبی اللہ! مجھے بیعت فرمائیے۔ نبیؐ نے فرمایا: میں تجھ سے بیعت نہ لوں گا، جب تک کہ تو اپنے ہاتھوں کو تبدیل نہ کرے۔ گویا کہ وہ درندوں کی دو ہتھیلیاں ہیں۔ ''
(''5(اس حدیث کی رو سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو مہندی لگانے کا حکم دیا تاکہ ان کی مردوں کے ساتھ مشابہت نہ رہے۔

ابوداؤد، کتاب الترجل باب فی الخضاب للنساء 4

ابوداؤد، کتاب الترجل، باب فی الخضاب للنسآئ۔ ابن ماجۃ، کتاب الطب، باب الحناء 5

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص762

محدث فتویٰ